لگائیں۔ دوسرا پانی جب سٹے نکل رہے ہوں۔ تیسرا پانی دانے بنتے وقت اور چوتھا پانی اگر ضرورت ہو تو دانہ بننے کے بعد لگانا چاہیئے۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک:

جڑی بوٹیاں پیداوار میں عموماً 20 سے 25 فی صد تک کمی کا باعث بنتی ہیں۔ فصل کا قد 9-8 انچ ہو جانے پر تر وتر حالت میں ایٹرازین بحساب 400 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کر کے چوڑے پتوں والی جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

حشرات کی روک تھام:

باجرہ ایک سخت جان فصل ہے اس پر کیڑے مکوڑوں کا زیادہ حملہ نہیں ہوتا۔ تاہم اگر لشکری سنڈی کا حملہ ہو تو فلوبینڈامائیڈ ایس سی 48 فی صد بحساب 25 ملی لٹر فی ایکڑ، 120 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

بیماریوں سے بچاؤ:

باجرے کی فصل کو بیماریوں (کانگیاری، باجرے کی گنگی وغیرہ) سے بچاؤ کے لیے کوئی پھپھوندی کش زہر مثلاً ٹاپسن ایم یا بینلیٹ یا بینومل بحساب دو گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں۔

پرندوں سے بچاؤ:

جب باجرے کی فصل پکنے کے قریب ہوتی ہے تو پرندے اس کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں اگر پرندوں سے فصل کو نہ بچایا جائے تو پیداوار میں شدید کمی ہو جاتی ہے اور کسان کی ساری محنت رائیگاں جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔ فصل کو پرندوں سے بچانے کے لیے صبح اور شام کے وقت نگرانی کر کے، پٹاخے وغیرہ چلا کر فصل کی حفاظت کی جائے۔

برداشت:

باجرے کے دانے دانتوں سے چبائیں اگر کڑک کی آواز کے ساتھ ٹوٹیں اور تقریباً 80 فی صد فصل ایسی حالت میں ہو تو برداشت کے لیے تیار ہے۔ برداشت کے فوری بعد سٹے دھوپ میں پھیلا کر خشک کرنے چاہئیں اور بارش کی صورت میں سٹوں کو اکٹھا کر کے اوپر ترپال ڈال دیں۔ سٹے مکمل خشک ہونے پر گندم والی تھریشر سے گہائی کر کے دانے علیحدہ کر لیں اور 10 تا 12 فی صد نمی پر دانوں کو کیڑوں سے پاک اور ہوادار گوداموں میں محفوظ کرلیں۔

★★★★★★

محمد شفیق

تحقیقات ادارہ مکئی، جوار، باجرہ

یوسف والا ساہیوال

فون نمبر 040-4301141

باجرے کی کاشت

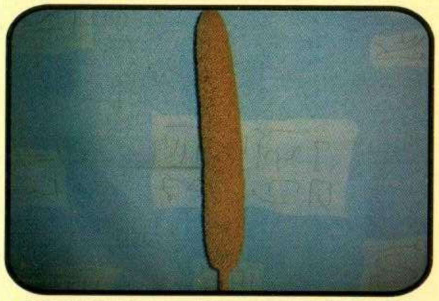

محمد شفیق، ڈائریکٹر

محمد حسین چوہدری، نائب ماہر مکئی

عبدالرزاق، اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر

تحقیقاتی ادارہ مکئی، جوار، باجرہ

یوسف والا ساہیوال

فون نمبر 040-4301141

باجرے کی کاشت

تعارف:

باجرہ موسم خریف کی ایک اہم فصل ہے۔ پاکستان میں زیادہ تر پنجاب اور سندھ میں کاشت ہوتا ہے۔ اس میں گرمی اور خشک سالی برداشت کرنے کی صلاحیت کافی زیادہ ہے اس لیے یہ زیادہ تر ملک کے گرم اور خشک علاقوں میں جہاں دوسری فصلیں کامیابی سے نہیں اُگائی جاسکتیں، کاشت ہوتا ہے۔ اِس کی اوسط پیداوار صرف سات من فی ایکڑ ہے جو کہ دوسرے ممالک کی نسبت بہت کم ہے۔

اگر باجرے کو زرخیز زمینوں پر جدید طریقہ کاشت اور اعلیٰ اقسام کے بیج استعمال کر کے اُگایا جائے تو اس کی پیداوار کو کئی گنا بڑھایا جاسکتا ہے۔

زمین کا انتخاب اور تیاری:

باجرہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین کے علاوہ ہر طرح کی زمین پر کاشت کیا جاسکتا ہے لیکن میرا زمین اس کے لیے نہایت موزوں ہے۔ چونکہ اس فصل کو پرندے بہت نقصان پہنچاتے ہیں۔ لہٰذا اس کی کاشت کے لیے ایسے کھیتوں کا انتخاب کیا جائے جن کے نزدیک درخت نہ ہوں اگر ہوں تو چھانگ دیا جائے۔ نہری علاقوں میں زمین وتر آنے پر اور بارانی علاقوں میں مون سون کی پہلی بارش کے بعد وتر آنے پر دو دفعہ ہل اور سہاگہ کر چلا زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔

وقت کاشت:

نہری علاقوں میں باجرے کی کاشت کا موزوں وقت وسط مئی سے آخر جون تک ہے لیکن بارانی علاقوں میں باجرے کی کاشت مون سون کی بارشوں پر منحصر ہوتی ہے۔

ترقی دادہ اقسام:

زرعی تحقیقاتی ادارہ مکئی، جوار اور باجرہ، یوسف والا میں درج ذیل باجرے کی اقسام دریافت کی گئی ہیں جن کو کاشت کر کے پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

ا۔ وائی بی ایس۔98:

یہ قسم درمیانے قد کی ہے۔ اس کے سٹے درمیانے اور موٹے ہوتے ہیں۔ دانہ موٹا اور سرمئی رنگ کا ہوتا ہے۔ یہ قسم 90 سے 95 دنوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے اس میں زیادہ شاخیں بنانے کی بہت صلاحیت ہے۔ اس کی پیداوری صلاحیت 35 من دانے فی ایکڑ ہے۔

2۔18۔ بی وائی:

اس کے پودوں کا قد لمبا، سٹوں کی لمبائی زیادہ اور موٹائی درمیانی ہوتی ہے۔ دانوں کا سائز درمیانہ اور رنگ سرمئی ہوتا ہے۔ یہ قسم 100 دنوں میں پک کر تیار ہوجاتی ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت تقریباً 17 من دانے فی ایکڑ ہے۔

شرح تخم اور طریقہ کاشت:

ڈیڑھ سے دو کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ وتر آنے پر دو تین بار ہل چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔ بیج کو کپاس بونے والی ڈرل کے ذریعے اڑھائی فٹ (75 سینٹی میٹر) کے درمیانی فاصلہ کی قطاروں میں کاشت کریں۔

چھدرائی:

ترقی دادہ اقسام سے پوری پیداوار حاصل کرنے کے لیے پودوں کا باہمی فاصلہ 20 سینٹی میٹر رکھ کر فالتو پودے اکھاڑ دینا بہت ضروری ہے۔ یہ عمل پہلا پانی لگانے سے پہلے مکمل کرلیں۔

کھادوں کا استعمال:

علاقہ	وقت استعمال	مقدار کھاد فی ایکڑ
آبپاشی	بوائی کے وقت	1 بوری ڈی اے پی
	پہلے پانی پر	آدھی بوری یوریا
	پھول آنے پر	آدھی بوری یوریا
بارانی	بوائی کے وقت	ایک بوری ڈی اے پی + 1.5 بوری یوریا

نہری علاقوں میں زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے تین سے چار پانی درکار ہوتے ہیں۔ پہلا پانی بجائی کے 25 سے 30 دن بعد